SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release
June 20, 2023

سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز ریگولیشنز میں ترامیم اہم متعارف: ایس ای سی پی

اسلام آباد، 20 جون: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے مالیاتی شمولیت کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کے لیے آسانیوں کی فراہمی کو مد نظر رکھتے ہوئے سکیورٹیز اینڈ فیوچرز ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز 2017 میں اہم ترامیم متعارف کروا دیں ہیں۔ ترمیمی ریگولیشنز کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

ان ترامیم کے ذریعے ضوابط میں سے نہ صرف پرانی اور دوہری معلومات کا تقاضا کرنے والی شدہ شقوں کو خارج کر دیا گیا ہے بلکہ مارکیٹ کو نئے رجحانات کے مطابق ڈھالنے کے لیے بنیاد بھی فراہم کی گئی ہے۔

نئ متعارف کرائی گئی اہم ترامیم میں سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر کے ڈسٹری بیوٹر کا لائسنس حاصل کرنے کے لئے کمپنیوں کے فنانس کی حد پانچ لاکھ روپے جبکہ افراد کے لئے فنانس کی حد ڈھائی لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ سی طرح ایڈوائزرز کے پاس سرمایہ کاروں کے اثاثوں کی تحویل نہ ہونے کے پیش نظر ایڈوائزر کے اسپانسرز پر مجموعی طور پر 51 فیصد حصص اور افراد پر 25 فیصد حصص رکھنے کی شرط کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ایڈوائزر کے لئے اہلیت کے معیار کا از سر نو جائزہ لیا گیا ہے۔

ترامیم کے ذیعے صارفین کے ڈیٹا کے تحفظ اور سائبر سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے پیش نظر ڈیجیٹل ایڈوائزری/ڈسٹری بیوشن پلیٹ فارمز کے لیے نئ شقیں بھی شامل کی گئی ہے۔ ڈیجیٹل ایڈوائزرز کو پابند کی اگیا ہے کہ ان ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری ہونے کے 30 دنوں کے اندر، اپنے اپنے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی معلومات کمیشن میں جمع کروائیں جبکہ مستقبل میں ایسے کسی بھی پلیٹ فارم کے اجراء سے 15 دن پہلے کمیشن کو مطلع کرنا ہو گا۔

میوچل فنڈ ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ سکیورٹیز اور فیوچر ایڈوائزرز کی رجسٹریشن کے لیے بھی سپورٹنگ شق فراہم کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی کا ماننا ہے کہ پاکستان میں سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز کے شعبے کی طویل مدتی استحکام اور فروغ کے لیے مجوزہ ریگولیٹری ترامیم ضروری تھیں۔ ترامیم کا نوٹیفکیشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔